NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE CRIMINAL LAWS (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2020] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 1st October, 2019.

2. The Committee comprises the following:

1) **Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2) Mr. Sher Akbar Khan	Member
3) Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4) Mr. Raza Nasrullah	Member
5) Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6) Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7) Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8) Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9) Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10) Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11) Nawabzada Shazain Bugti	Member
12) Malik Sohail Khan	Member
13) Syed Iftikhar Ul Hassan	Member
14) Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15) Mr. Nadeem Abbas	Member
16) Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17) Syed Agha Rafiullah	Member
18) Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19) Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20) Mr. Asmatullah	Member
21) Mr. Ijaz Ahmad Shah Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A,** in its meetings held on 13-11-19, 11-12-19, and 24-12-19. The Committee recommends that the Bill as introduced may not be passed by the National Assembly.

-Sd-

(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 22nd July, 2020

-Sd-

(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)

Chairman

Standing Committee on Interior

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

Bill

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898

WHEREAS, it is expedient to further amend the Pakistan Penal Code 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1)This Act shall be called the Criminal Law (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Omission of section 325, Act XLV of 1860.**- In the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), section 325 shall be omitted.

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.**- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, the entries relating to section 325 shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Attempt to commit suicide is the last stage of frustration. People with mental illness often feel unsafe, unprotected and neglected by the world at large and they on their own mind; take refuge in committing suicide instead of seeking help from their closed ones. Basically it is not them but their mental illness that pushes them to attempt to take their own life. People attempt to commit suicide often fails on their attempt but still the law of the land does not allow them to be rehabilitated and to be play an active role in the society once healed. It is the duty of the welfare State to provide relief to its citizens instead of criminalizing the one who is already suffering. It is, therefore, expedient to omit section 325 of the Pakistan Penal Code, 1860, the entries relating to section 325 in Code of Criminal Procedure, 1898 and provide rehabilitation facilities as per the Mental Health Ordinance, 2001 to the people suffering from mental health diseases. The Bill strives to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-
RIAZ FATYANA
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

فوجداری قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ یکم اکتوبر، ۲۰۱۹ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل [فوجداری قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب شیر اکبر خان	رکن
۳۔	مہر غلام محمد لالی	رکن
۴۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۵۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر	رکن
۸۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	نوابزادہ شاہ زین بگٹی	رکن
۱۲۔	ملک سہیل خان	رکن
۱۳۔	سید افتخار الحسن	رکن
۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک	رکن
۱۵۔	جناب ندیم عباس	رکن
۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب	رکن
۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ	رکن
۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور	رکن
۱۹۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۲۰۔	جناب عصمت اللہ	رکن
۲۱۔	جناب اعجاز احمد شاہ وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۳ نومبر، ۲۰۱۹ء اور ۱۱ دسمبر، ۲۰۱۹ء اور ۲۴ دسمبر، ۲۰۱۹ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط/۔

(راجہ خرم شہزاد نواز)

چیئرمین

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط/۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۲ جولائی، ۲۰۲۰ء

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۳۲۵ کا حذف کرنا۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۳۲۵ حذف کر دی جائے گی۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، دفعہ ۳۲۵ سے متعلق اندراجات حذف کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض ووجوہ

مایوسی جب انتہا کو پہنچتی ہے تو خودکشی کی کوشش پر منتج ہوتی ہے۔ دماغی امراض کے شکار لوگ عمومی طور پر دنیا میں اپنے آپ کو اکثر غیر محفوظ خطروں میں گھرے اور نظر انداز محسوس کرتے ہیں اور وہ خود اپنے ذہن میں خودکشی کرنے میں نجات محسوس کرتے ہیں بجائے اس کے کہ اپنے قریبی لوگوں سے مدد طلب کریں۔ بنیادی طور پر یہ وہ خود نہیں کرتے بلکہ ان کی دماغی بیماری انہیں خود اپنی جان لینے کی کوشش کرنے پر اکساتی ہے۔ خودکشی کرنے کی کوشش کرنے والے لوگ اکثر اپنی اس کوشش میں ناکام رہتے ہیں لیکن پھر بھی ملکی قانون انہیں بحال کرنے اور بحالی پانے پر معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ایک فلاحی ریاست کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو ریلیف فراہم کرے نہ کہ اسے مجرم گردانے جو پہلے ہی مشکلوں میں گھرا ہو۔ چنانچہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۳۲۵، مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں دفعہ ۳۲۵ سے متعلق اندراجات کو حذف کیا جائے اور مینٹل ہیلتھ آرڈیننس، ۲۰۰۱ء کے مطابق دماغی صحت کے مسائل سے دوچار لوگوں کو بحالی کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

ریاض فتیانہ

رکن، قومی اسمبلی